تعارف جماعتِ اسلامی

جماعت اسلامی پاکستان
Jamaat-e-Islami Pakistan

دین کی دعوت

ایمان والو! ایمان لے آؤ۔

اسلام والو! اسلام قبول کرلو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَافَّةً وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ۚ

ترجمہ: اے ایمان والو! تم پورے کے پورے اسلام میں داخل ہو جاؤ۔ شیطان کی پیروی نہ کرو وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

سورۃ البقرہ 208

انبیاء کا کام – کرنے کا کام مشن

دین اسلام کو پوری دنیا میں غالب کرنے کی کوشش کرو،

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ

ترجمہ: وہ (اللہ) وہی ہے جس نے ہدایت اور دینِ حق دے کر اپنے رسول کو بھیجا تاکہ اسے تمام دینوں پر غالب کر دے اگرچہ مشرک اسے ناپسند ہی کریں۔

سورہ التوبہ 33

نبی ﷺ ، آخری نبی، یہ پیغام لائے۔ اس کے لئے کام کیا۔

اب یہ کام محمد ﷺ کے امتی کریں گے۔

ہم سب کریں گے۔

جماعتِ اسلامی کے قیام کا مقصد

جماعتِ اسلامی کے قیام کا مقصد

انسانی زندگی کے پورے نظام کو اس کے تمام شعبوں، فکر و نظر، عقیدہ و خیال، مذہب و اخلاق، سیرت و کردار، تعلیم و تربیت، تہذیب و ثقافت، تمدن و معاشرت، معیشت و سیاست، قانون و عدالت، صلح و جنگ، بین الاقوامی تعلقات

میں اللہ کی بندگی اور نبی ﷺ کی ہدایات پر قائم کیا جائے۔

جماعتِ اسلامی کا نصب العین

جماعتِ اسلامی کا نصب العین اور اس کی تمام سعی کا مقصد عملاً اقامتِ دین (حکومت الٰہیہ یا اسلامی نظامِ زندگی کا قیام) اور حقیقتاً" رضائے الٰہی اور فلاح اخروی کا حصول ہو گا۔

اقامتِ دین سے مراد

- پورے دین کو اپنی زندگی میں جاری کرنا۔
- انفرادی زندگی اور اجتماعی زندگی۔
- عبادات، نماز، روزہ، حج، زکوۃ ہو۔
- اخلاق و آداب: سچ بولنا، خیانت نہ کرنا وغیرہ ہو۔
- معیشت: حلال کا کمانا اور خرچ کرنا ہو۔
- معاشرت: خاندان، محلہ میں رہن سہن ہو۔
- سیاست: سربراہ، مشاورت کے قوانین پر عملدرامد ہو۔

حقیقتاً رضائے الٰہی کا حصول۔

ان سب سرگرمیوں میں نیت رب کو راضی کرنے کی ہو۔
آخرت کی ہمیشہ رہنے والی زندگی میں فلاح اور کامیابی ہو گی۔

ہمارے کام کا طریقہ – لائحہ عمل

1۔ معاشرے میں موجود صالح عناصر کی تلاش کرتے ہیں اس کے لیے اسلام کی دعوت کی وضاحت پیش کرتے ہیں پھر ان کو جمع کرنا، منظم کرنا، اس دعوت کے کام کا حصہ ہے۔

2۔ منظم ہونے والے افراد کی ذہنی واخلاقی تربیت۔ ان کو مطالعہ، ورکشاپس، اجتماعی نشستوں کے ذریعے سے اسلام پر عمل کرنے کے لئے ابھارتے ہیں۔

3۔ اصلاحِ معاشرہ– ان افراد کے ذریعے معاشرے کی ذہنی اصلاح اور عملا مدد کے ذریعے اسلام کی بالادستی کی برکتیں بتاتے ہیں۔

4۔ صالح قیادت، نظامِ حکومت کی اصلاح ایک طرف، نظامِ حکومت، تعلیم، میڈیا، قانون، نظم ونسق اور روزگار کی تقسیم کے بل پر جو بگاڑ اپنے اثرات پھیلا رہا ہو،

دوسری طرف – وعظ و تلقین اور تبلیغ کے ذریعے بناؤ سنوار کی انفرادی کوششیں ہوں۔

دونوں مِل جائیں تو اثرات نظر آئیں۔

اگر اقتدار اہلِ خیر واصلاح کے ہاتھ میں ہو تو اسلامی نظام کے قیام کی پالیسیز بنیں اور دیانت دار قیادت کے ذریعے، ان پر عملدرامد یقینی بنائے جائیں۔

تقسیم کار

☆جو ہماری اس دعوت کی تائید کرتا ہے، اس کو درست کہتا ہے، اس کو ہم اپنا متفق **ممبر** بنا لیتے ہیں۔
☆جو اس مقصد کے لئے عملاً کچھ نہ کچھ ہمارا ساتھ دینے لگے، اس کو ہم اپنا **کارکن** بنا لیتے ہیں۔
☆جو اس کام کو اپنی زندگی کا مقصد بنا لیتا ہے اسے ہم اپنا **رکن** بنا لیتے ہیں۔

ناظمہ – ایک یو سی، محلے میں جو لوگ جمع ہوتے ہیں۔ ان میں اہل تر ایک کو وہ اپنی ناظمہ بنا لیتے ہیں۔ وہ ناظمہ یو سی، زون، ضلع، صوبہ، پاکستان کی کی ناظمہ بن جاتی ہیں۔ پاکستان کی ناظمہ کو ہم:

قیمہ - کہتے ہیں۔ جو حلقہ خواتین کو چلانے کے لئے اپنی مشاورت منتخب کرتی ہے اور جماعتِ اسلامی پاکستان کے امیر کی مردانہ شوریٰ کے لئے بنائی گئی پالیسیز کی روشنی میں خواتین میں کام کے لئے مدد کرتی ہے اور حلقہ خواتین کے پاکستان بھر کے کام کی ذمہ دار ہوتی ہے۔

جماعتِ اسلامی کا ماضی و تاریخ:

1۔ تنظیمی قوت:

پاکستان کی بہترین جمہوری پارٹی جس میں ہر سطح پر سالانہ انتخابات ہوتے ہیں جس میں باپ کے بعد بیٹا یا بیٹی نہیں، وڈیرا اور جاگیر دار نہیں، بد دیانت اور خائن نہیں، عہدوں کے حریص نہیں بلکہ موجودہ افراد میں سے سب سے زیادہ علم والا، تقویٰ والا، قربانی دینے والا، دیانت دار اور منصب کی چاہت نہ رکھنے والے فرد کو منتخب کیا جاتا ہے۔ کوئی کو نسلنگ نہیں کر سکتا۔

نیٹ ورک یو سی سے لے کر مرکز تک پھیلا ہوا ہے۔

2۔ خدمتِ خلق:

- ملکی و عالمی حادثات و آفات، زلزلے، سیلاب، قحط وغیرہ کے مواقع پر طبی، مالی اور نفسیاتی بحالی کے لئے بھرپور کوششیں کی گئیں۔
- غریب طلبہ کی تعلیم کے لئے وظائف، یتیم بچوں کی دیکھ بھال کے مراکز، بیوہ خواتین کی امداد وروزگار کا بندوبست، ہسپتال وڈسپنسری اور معیاری سستے سکولوں کا نیٹ ورک بنایا گیا ہے۔
- بلدیہ کراچی اور دیگر مقامات پر جب بھی ناظم، وزیر بنے، خدمت امانت و دیانت کی اعلیٰ اور بے مثال تاریخ رقم کی۔

3۔ سالمیتِ پاکستان:

- قراردادِ مقاصد کو اسلامی جمہوریہ دستور کا حصہ بنانے کی جدوجہد کی۔
- ختمِ نبوت اور ناموسِ رسالت کے لئے جیل، شہادت اور پھانسی تک پہنچے۔
- آزادیءِ کشمیر کے لئے سیاسی و عملی جدوجہد کی۔
- اتحادِ امت کے لئے ملی یکجہتی کونسل کا قیام عمل میں لایا گیا جس کے ذریعے اہلِ تشیع، سنی، بریلوی و دیوبندی گروہوں کے مابین فرقہ وارانہ ہم آہنگی پیدا ہوئی۔

3۔ سالمیتِ پاکستان:

- سوشلزم، کیمونزم، سرمایہ داری، لبرل ازم کو دلیل اور لٹریچر کے ذریعے رد کیا۔
- پاکستان کو دو ٹکڑے ہونے سے بچانے کے لئے ان تھک محنت کی۔
- پاکستان کی نظریاتی اور جغرافیائی سرحدوں کی حفاظت کے لئے نوجوانوں کو تیار کیا۔
- ایٹمی توانائی کی صلاحیت کے حصول کی ضرورت پر آواز کو بلند کیا۔

4۔اعزازات:

- سید ابوالاعلیٰ مودودی نے علمی اور عملی بنیاد رکھی۔ لٹریچر کا ایک بڑا ذخیرہ تعلیمی اداروں، یونیورسٹیز میں بطور ریفرنس بکس استعمال کیا جاتا ہے۔
- سُپریم کورٹ کے جج نے اس قیادت کو محب الوطن اور کرپشن فری ہونے کا اقرار کیا۔
- قومی وصوبائی اسمبلیوں، اور سینٹ میں جماعتِ اسلامی کے ممبران کی کارکردگی کو مختلف سروے کروانے والی ایجنسیز مثلاً ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل، ایشیئن ڈویلپمنٹ بنک اور ورلڈ بینک نے بہترین قرار دیا۔
- قیادت اور ممبران اسمبلی جن پر کبھی کسی قسم کی کرپشن ثابت نہیں ہوئی۔

خلاصہ — جماعت اسلامی کی دعوت

ہم آپ کو بلاتے ہیں کہ:

- زندگی کے ہر کام میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی سچی پیروی اختیار کریں۔
- دورنگی، منافقت اور جانبداری سے پاک زندگی اپنائیں۔
- ذاتی فائدہ سے بالاتر ہو کر ملک و قوم کی بے لوث خدمت کریں۔
- نفرت، عصبیت سے نکل کر محبت و بھائی چارہ اختیار کریں۔

ممبرشپ

ہماری خواہش اور درخواست ہے کہ آپ ہمارے ممبر بنیں۔

1۔میں جماعتِ اسلامی کے مقصد، نصب العین اور طریقہ کار سے اتفاق رکھتی ہوں۔

2۔اتحاد امت، سالمیتِ پاکستان اور پرامن سیاسی جدوجہد کے حوالے سے پاکستان کے کردار کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہوں۔

3- میں پاکستان میں ہر قسم کے ظلم اور معاشی و معاشرتی، سیاسی و تہذیبی استحصال سے پاک اسلامی فلاحی نظام کے قیام کے لئے جماعتِ اسلامی پاکستان کو اپنی پُرجوش حمایت کا یقین دلاتی ہوں۔

4۔میں وعدہ کرتی ہوں کہ وطنِ عزیز میں ناانصافی، کرپشن، مہنگائی، بدامنی، جرائم و غربت کے خلاف جماعتِ اسلامی کی قیادت میں بھرپور جدوجہد کروں گی۔

5۔آئندہ انتخابات میں جماعتِ اسلامی کو ووٹ دوں گی۔

اللہ تعالیٰ مجھے اس عہد کو پورا کرنے کی توفیق دے۔ آمین۔

اگر آپ اتفاق کرتی ہیں تو ممبر شپ فارم بھر لیں۔

شكريه